No.7432

۳۱/ جنوری ۱۹۷۸ء

مخدومی المحترم!

السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ

گرامی نامہ ملے کئی روز ہو گئے - عمداً تاخیر سے کام لیا کہ مبادا آپ میری کثرت مراسلت سے بیزار ہو جائیں - آپ نے مولانا فراہی کے حالات زندگی کے سلسلے میں تحریر فرمایا ہے کہ میں آپ کو سوالات بھیجتا رہوں آپ انکے جوابات تحریر کر کے مجھے بھیج دیا کریں گے۔ یہ طریقہ مناسب رہے گا - میری کتاب کا پہلا باب مولانا کے آباو اجداد اور خاندانی حالات پر مشتمل ہو گا - اس باب سے متعلق آپ کے ذہن میں جو کچھ محفوظ ہو لکھ کر بھیج دیجئے - مولانا کا نسب نامہ کہیں سے مل جاتا تو بہت اچھا تھا - میں نے مولانا کے پوتے ابوالحسن علی صاحب کو جو آجکل مدرسے کے نائب ناظم ہیں خط لکھا مگر انہوں نے جواب نہیں دیا۔ مولانا کا خاندان انصاری تھا - کم از کم اتنا تو معلوم ہو کہ سلسلہ نسب کس انصاری سے جا ملتا ہے - آباو اجداد کب وارد ہندوستان ہوئے - کب اور کس طرح پھریہا اعظم گڑھ میں آ کر سکونت پذیر ہوئے - خاندان کے امتیازات کیا تھے - علم خاندانی و جاہت اور ذریعہ معاش کے اعتبار سے ان لوگوں کی کیا حالت تھی - آباو اجداد میں کوئی ممتاز شخصیت گزری ہو تو اس کا حال بھی مختصراً آنا چاہیے - امید کہ آپ کو اس ضمن میں جو کچھ معلوم ہے لکھنے کی زحمت گوارا فرمائیں گے -

فروری شروع ہو رہا ہے - آپ نے لکھا ہے کہ فروری میں ایکا دھ ہفتے کیلئے لاہور جائیں گے - پروگرام طے ہو جائے تو مجھے مطلع فرمائیے میں ایک دن ضائع کیے بغیر فوراً پہنچوں انشاء اللہ میں مضطرب ہوں کہ کام جس رفتار سے میں چاہتا تھا آگے نہیں بڑھ رہا ہے - آپ توجہ فرمائیے فکر مند ہوں کہ مبادا میں اس منصوبے کی تکمیل میں ناکام نہ رہوں - مجموعہ تفاسیر فراہی میں آپ کے تحریر کیے ہوئے مختصر حالات زندگی میں بعض سوالات الگ کاغذوں پر ہمراہ ارسال خدمت ہیں - ان کے جوابات انہی کاغذوں پر لکھ دیجئے اور ساتھ ہی ان کے متعلق تفصیلات بھی اگر ہوں -

(شرف الدین اصلاحی)
ریڈر

مولانا امین احسن اصلاحی
شیخوپورہ -

955
[signature]
1.2.78.